"میری پیاری زبان"

زباں بھی ہے کیا خاموش ناتہ..
نہ دیکھا نہ پکڑا فقط آتا جاتا..
کرتا لبوں کی سواری..
جھومتا ، مچلتا ہے اور جگمگاتا -

"سفر میں رہتا ہر اک زباں پر"
ہے گھومتا ، ٹہلتا ہر اک ہوا پر..
ہے اس کی روانی یہاں سے وہاں..
پلتا سنورتا ہر اک ناز پر

امانت ، دیانت ، سرافت ، مہارت ، بکارت..
ہر اک مڈ پہ ہی بستی یہ شہرت..
ہے یہ آئینہ اب خیالوں کا سب کے..
دیتی لبوں کو مضبوط سرارت -

ملک جو میں اس ہے تو ایسا لگا..
پہنچ گیا میں خود میں جہاں سا لگا..
زباں ہے ہم سے ہم زباں سے نہیں..
پھر بھی یہ کیوں سب زباں ہی لگا۔

احساس، محبت، اخلاق و رویّہ..
یہ ان سے ملے سب کے سب یاروں کچھ یہ..
ترکی، فارسی، ہندی، اردو، انگریزی..
یہ سب میں اسی کا کمالو مشوریّہ۔

اگر کوئی پوچھے کہ کیا ہے تمہارا زباں..
تو کہنا کہ پورا جہاں ہے ہمارا زباں..
نہ ہندو، نہ مسلم، نہ سکھ و عیسائی..
یہ پورے کے پورے انہی سے وفائی۔

Item Code: 961 Participant Code: 089

آرزو کی ہے بات اب اردو میں،
چھیڑی ہے وہ کا بات اب اردو میں۔۔
ہے میرا جا یہ بنا شکر ہے۔۔۔
تبھی تھا کیا ناز اردو میں۔

دیا پیچ اس کو حل کرنے نے۔۔
نکھارا ہے اس کا روشنیاں کی شے،
فلمیں، ڈرامہ، ڈراموں پہ تھا اس کا راج،
کیا کہا خوب بیان اس کو کوئی نے۔

حالی روح اسے غالب ہے،
لیے کتنوں نے اسے تخت مختار رج ہے،
دلوں کا تاج بنا سب کے،
اشتعال بن بنا یہ محاورہ اقبال سے

Item code = 961

(4)

P code = 089.

یہ بڑا ایک پستی ہے بستی ہے اس میں
اور ہر عاشقوں کی پرستی ہے اس میں
ہوگا لیاں یہ ہم ازبار محبت
سبھی کی رسوائی ہے ~~ملتی~~ اس میں
ہلکی

(2 last stanza)

یہ کہنا بہت کچھ مگر وقت کم ہے
زباں روکے نہ روکتی نہ ہوئی ختم
ہے آج اس کو جھلا اس قدر
نہ چھوڑے نہ چھوٹتی ~~زباں اس~~
پھر اس ~~کمی~~ ہم ۔

(last stanza)

چھوٹے چھلے یہ بڑے سوال ہے عمر بھی
نہ نکلے دلوں سے کبھی نکاس کر
ہے سوال یہ موت تک
ہے پنہاں اس کی میرے نسلوں پر